بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز سوموار مورخہ یکم اپریل 2024ء بوقت 3:00 بجے سہ پہر منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **قراردادیں**

I) **مشترکہ قرارداد نمبر 3 منجانب:۔ میر سرفراز احمد بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان، محترمہ غزالہ گولہ بیگم، ڈپٹی اسپیکر، نواب ثناء اللہ زہری، میر محمد صادق عمرانی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، جناب ظہور احمد بلیدی، مولوی نور اللہ، جناب محمد اصغر رند، میر علی مدد جتک، جناب صمد خان، جناب عبید اللہ، جناب بخت محمد کاکڑ، جناب اسفندیار خان کاکڑ، محترمہ شہناز عمرانی، محترمہ مینا اور جناب سنجے کمار، اراکین بلوچستان اسمبلی۔**

یہ کہ ملک کے پہلے منتخب وزیر اعظم شہید ذوالفقار علی بھٹو کو 45 سال قبل انصاف کے تقاضے پورے کئے بغیر سزا موت کی سزا دی گئی۔ جس کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے بھی اپنی تاریخی رائے میں یہ تسلیم کیا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی سزائے موت عدالتی قتل تھا۔ چونکہ شہید ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے مقبول ترین وزیر اعظم تھے اور وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے خالق بھی تھے جس کی بنا انہیں بابائے آئین بھی کہا جاتا ہے۔ جس کی بدولت ملک کے چاروں اکائیوں کو اکٹھا کیا گیا۔ اور اس کی بدولت پاکستان میں پائیدار پارلیمانی جمہوریت قائم ہوئی۔

لہذا شہید ذولفقار علی بھٹو کی ملک کے لئے گران قدر اور عظیم خدمات اور سپریم کورٹ آف پاکستان کی حالیہ رائے کی روشنی میں یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ چونکہ 04 اپریل ذوالفقار علی بھٹو کی شہادت کا دن ہے۔ لہذا ملک بھر میں ان کی شہادت پر 04 اپریل کو Gazetted Holiday ڈکلیر کرنے کا اعلان کرے۔

ii) **قرارداد نمبر 4 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اسرائیل امت مسلمہ کا ازالی اور ابدی دشمن ہے۔ مورخہ 07 اکتوبر 2023ء سے فلسطین کے معصوم بچوں، عورتوں، مردوں اور ہسپتالوں پر ظالم اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے فضائی، سمندری اور زمینی حملے کئے جا رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں اب تک ہزاروں بے گناہ فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب اقوام متحدہ، امریکہ، یورپی یونین، اور دیگر اسلامی ممالک کی جانب سے مظلوم فلسطینیوں پر جاری مظالم پر خاموشی ظلم کے مترادف ہے۔

لہذا یہ ایوان فلسطین کے مسلمانوں کی نسل کشی بے گناہ معصوم بچوں، عورتوں اور مردوں پر اسرائیلی بربریت کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اور مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کے ساتھ یہ معاملہ اٹھائے کہ وہ فلسطین پر ظالم اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے فضائی، سمندری اور زمینی حملوں کی فوری روک تھام کی بابت عملی اقدامات اٹھائے۔ تاکہ مصیبت زدہ فلسطینیوں کو سامان، ادویات، خوراک اور پانی کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں ختم ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

(iii) **قرارداد نمبر 5 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی رکن صوبائی اسمبلی**

ہرگاہ کہ کوئٹہ کراچی ہائی وے جسے (RCD) ہائی وے بھی کہا جاتا ہے صوبہ میں مہلک حادثات کا مرکز بنا ہوا ہے اور یہ سنگل لائن ہائی وے جو صوبہ کے دس بڑے شہروں سے گزرتی ہے مقامی طور پر "قاتل سڑک" کے نام سے مشہور ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق صرف گزشتہ سال 800 سے زائد ٹریفک حادثات رونما ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں صوبہ کے سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ جو کہ دہشت گردی کے واقعات میں بھی نہیں ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ روٹ ملک کے تجارتی شہر کراچی کو ہمسایہ ملک افغانستان کے سرحد سے متصل چمن سے بھی ملاتا ہے۔ مذکورہ سنگل لائین ہائی وے پر ہونے والے حادثات میں اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد بلوچستان میں معمول بنتی جارہی ہے۔ حال ہی میں گڈانی موڑ پر ٹریفک کا ایک المناک حادثہ رونما ہوا۔ جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں وفاقی حکومت نے مذکورہ شاہراہ کو دو رویہ کرنے کے احکامات تو جاری کر دیئے ہیں لیکن مذکورہ شاہراہ پر ہونے والا کام نہ ہونے کے برابر ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کوئٹہ کراچی ہائی وے پر ہونے والے حادثات کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ شاہراہ پر ہونے والے ترقیاتی کام کی رفتار کو تیز کیا جائے تاکہ اس روٹ پر آئے روز رونما ہونے والے ٹریفک حادثات پر قابو پایا جاسکے۔

کوئٹہ
مورخہ 29 مارچ 2024

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner